سماجی احتساب ۸۰۰۰

بین الاقوامی ضابطه کار

منجانب: بین الاقوامی سماجی احتساب

جون ۲۰۱۴

ایس اے ۲۰۱۴:۸۰۰۰ (رجسٹر)

ترجمه: عمر خیام
(ڈپٹی مینجر آڈٹ - ایس جی ایس پاکستان)

پچھلی تبدیلی (۲۰۰۱، ۲۰۰۴ اور ۲۰۰۸) پر سبقت حاصل ہے

اس بین الاقوامی ضابطه کار اور اسکی اضافی دستاویزات کی سرکاری زبان انگریزی ہے۔ مختلف دستاویزات میں تضاد کی صورت میں انگریزی دستاویز مستند رہے گی۔

اس ضابطہ کار کے متعلق

یہ ایس-اے۸۰۰۰ (جو کہ تیسرے فریق کی جانچ پڑتال کا رضاکارانہ ضابطہ کار ہے) میں چوتھی جاری کردہ تبدیلی ہے، جو کسی بھی ادارے کے لیے ضروری اقدامات کا تعیّن کرتی ہے جن میں کارکنوں کے حقوق کا نفاذ یا بہتری، کام کی جگہ کی حالت اور انتظامی نظام شامل ہیں۔ تاہم، جانچ پڑتال صرف مخصوص کارگاہوں پر دستیاب ہے۔
اس ضابطہ کار کے بنیادی عناصر اقوامِ متحدہ کے اعلامیہ برائے انسانی حقوق، بین الاقوامی تنظیم برائے مزدوراں کی مجالس، انسانی حقوق کے بین الاقوامی اطوار اور ملکی قوانین برائے مزدوراں ہیں۔ جانچ پڑتال کے لیے معیاری دستاویزات ایس-اے ۸۰۰۰:۲۰۱۴ کا ضابطہ کار اور ***معیارِکارکردگی کا ضمیمہ*** ہیں۔ مذید برآں، ***ایس-اے۸۰۰۰ کی رہنما دستاویز*** اس ضابطہ کار کی تعمیل میں سہولت مہیا کرتی ہے۔

ایس-اے۸۰۰۰ معیارِکارکردگی کا ضمیمہ ایک معیاری دستاویز ہے جو کہ ایس-اے۸۰۰۰ کے جانچ کردہ اداروں کے لیے کم از کم کارکردگی کی توقعات کا تعیّن کرتی ہے۔ ***ایس-اے۸۰۰۰ معیارِکارکردگی کا ضمیمہ*** ایس-اے-آئی ویب سائٹ پر دستیاب ہے
ایس-اے۸۰۰۰ کی رہنما دستاویز ایس-اے۸۰۰۰ کے ضابطہ کار اور اسکے لیے ضروری اقدامات کی تشریح فراہم کرتی ہےجس میں توقعات کو پورا کرنے کے طریقہ کار کی مثالیں دی گئی ہیں؛ مذید برآں ایس-اے۸۰۰۰ کی تصدیق چاہنے والی تنظیموں اور جانچ کاروں کے لیے دستورالعمل بھی ہے۔ ***ایس-اے۸۰۰۰ کی رہنما دستاویز*** ایس-اے-آئی ویب سائٹ پر دستیاب ہے

اگرچہ ایس-اے۸۰۰۰ کا نفاذ عالمی ہے اور اس کی تصدیق ہر ملک اور ہرصنعت کے لیے اصولی طور پر دستیاب ہے، مگر ایس-اے۸۰۰۰ کی تصدیق میں کچھ مستثنیات بھی شامل ہیں۔ ایس-اے-آئی کے مشاورتی بورڈ کے مطابق کچھ صنعتوں میں ضابطہ کار کے ضروری اقدامات کو لاگو کرنا صنعتی اطوار اور تکنیکی ضروریات کی وجہ سے خاص طور پر مشکل ہے۔ موجودہ مستثنیات کی فہرست ایس-اے-آئی ویب سائٹ پر دستیاب ہے۔
ایس-اے۸۰۰۰ کو حالات کی تبدیلی کی وجہ سے باقاعدگی سے تبدیل کیا جاتا ہے۔ اس تبدیلی میں تصحیح اور دلچسپی رکھنے والی جماعتوں سے موصول کردہ بہتری کی تجاویز کو شامل کیا جاتا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ یہ ضابطہ کار، ***معیارِکارکردگی کا ضمیمہ*** اور ***رہنما دستاویز*** شراکت داروں کی مدد سے مسلسل بہتر ہوتے رہیں گے۔ ایس-اے-آئی آپکی تجاویز کا بھی استقبال کرتا ہے۔ ایس-اے۸۰۰۰ ضابطہ کار، ***معیارِکارکردگی کا ضمیمہ*** اور ***رہنما دستاویز*** پر آراء دینے کیلئے مندرجہ ذیل ای-میل یا پتہ پر تحریری تبصرہ ارسال کریں۔

ایس-اے-آئی
بین الاقوامی سماجی احتساب

© SAI 2014

ایس-اے۸۰۰۰ ضابطہ کار صرف اسی صورت میں دوبارہ جاری کیا جا سکتا ہے اگر ایس-اے-آئی سے پیشگی تحریری اجازت حاصل کی گئی ہو

SAI
15 West 44th Street
6th Floor
New York, NY 10036
USA
+1-212-684-1414
+1-212-684-1515 (facsimile)
e-mail: info@sa-intl.org

مضامین

ایک – تعارف
۱۔ مقصد اور وسعت
۲۔ انتظامی نظام
دو – اصولی عناصر اور انکی تشریحات
تین – تعریف
۱۔ یقینی بنانا
۲۔ کر سکنا
۳۔ طفل
۴۔ طفل مشقّت
۵۔ اجتماعی سوداکاری
۶۔ اصلاحی عمل
۷۔ احتیاطی عمل
۸۔ جبری یا لازمی مشقت
۹۔ گھریلو کارکن
۱۰۔ انسانی بیوپار
۱۱۔ دلچسپی رکھنے والی جماعتیں
۱۲۔ کفافی اجرت
۱۳۔ غیرمطابقت
۱۴۔ تنظیم
۱۵۔ عمله
۱۶۔ مزدور
۱۷۔ نجی اداره برائے فراہمی روزگار
۱۸۔ انسدادِ طفل مشقت
۱۹۔ خطرے کی تشخیص
۲۰۔ ایس-اے۸۰۰۰ نمائنده کارکن
۲۱۔ سماجی کارکردگی
۲۲۔ شراکت داروں کی مشغولیت
۲۳۔ رسدکار / ذیلی معاہده کار
۲۴۔ ذیلی رسدکار
۲۵۔ کارکن تنظیم
۲۶۔ نوعمر کارکن
چار – سماجی احتساب کی ضروریات
۱۔ طفل مزدوری
۲۔ جبری یا لازمی مشقت
۳۔ معاونت کی آزادی اور اجتماعی سوداکاری کا حق
۴۔ صحت اور حفاظت
۵۔ امتیازی سلوک
۶۔ تادیبی کاروائی
۷۔ اوقاتِ کار
۸۔ اجرت
۹۔ انتظامی نظام

ایک – تعارف

۱۔ مقصد اور وسعت

مقصد: ایس-اے۸۰۰۰ کا مقصد اقوامِ متحدہ کے اعلامیہ برائے انسانی حقوق، بین الاقوامی تنظیم برائے مزدوراں کے اجتماعات، انسانی حقوق کے بین الاقوامی اطوار اور ملکی قوانین برائے مزدوراں کے مطابق رضاکارانہ، قابلِ پڑتال ضابطہ کار فراہم کرنا ہے تاکہ ایک تنظیم کے اختیار میں کام کرنے والے عملے کو محفوظ اور بااختیار بنایا جا سکے، مزید برآں ادارے کو مصنوعات اور خدمات فراہم کرنے والوں بشمول ادارے کے اپنے ملازمین، رسدکاروں، ذیلی معاہدہ کاروں، زیلی رسکاروں اور گھریلو کارکنوں پر اثرانداز ہوا جا سکے۔ اسکا مقصود یہ ہے کہ ادارہ اس ضابطہ کارکا نفاز ایک مناسب اور مؤثر انتظامی نظام کے ذریعے کرے گا۔

وسعت: یہ ہر قسم کے ادارے کیلئے (قطع نظر اسکا حجم، جغرافیائی محّلِ وقوع یا صنعتی قسم) بین الاقوامی طور پر نافذالعمل ہے۔

۲۔ انتظامی نظام

ایس-اے۸۰۰۰ کے آگے دیے گئے آٹھ عناصر کے جائزے میں اس عنصر – انتظامی نظام – کو نفاذ اور نگرانی کے حوالے سے مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ انتظامی نظام کسی بھی ادارے کیلئے مسلسل بہتری اپناتے ہوئے ایس-اے۸۰۰۰ کے حصول اور اسے برقرار رکھنے کا عملی نقشہ فراہم کرتا ہے جسے سماجی کارکردگی بھی کہا جاتا ہے۔
انتظامی نظام کے نفاذ میں اس ترجیح کی ضرورت ہے کہ اس ضابطہ کار کے نفاذ کے عمل میں کارکنوں اور انتظامیہ کی مشترکہ شمولیت کو قائم کیا جائے اور برقرار رکھا جائے۔ یہ مسلسل تعمیل کو یقینی بنانے اور غیر مطابقت کی نشاندہی اور تصحیح کے لیے خاص اہمیت کا حامل ہے۔

دو – اصولی عناصر اور اُنکی تشریح

ادارہ مقامی، ملکی اور دیگر لاگو قوانین، مروّجہ صنعتی معیار، تسلیم کی گئی دیگر ضروریات اور اس ضابطہ کار پر عمل پیرا رہے گا۔ جب یہ قوانین، معیار اور ادارے کی جانب سے تسلیم کی گئی ضروریات ایک ہی مسئلے پر توجہ دلائیں تو اس صورت میں کارکنوں کے لیے سب سے سازگار حل لاگو ہو گا۔

ادارہ مندرجہ ذیل بین الاقوامی عناصر کا بھی لحاظ رکھے گا

آئی-ایل-او مجلس ۱ (صنعتی اوقاتِ کار) اور سفارش ۱۱٦ (اوقاتِ کار میں کمی)

آئی-ایل-او مجلس ۲۹ (جبری مشقّت) اور ۱۰۵ (جبری مشقّت کی تنسیخ)

آئی-ایل-او مجلس ۸۷ (معاونت کی آزادی)

آئی-ایل-او مجلس ۹۸ (تنظیم کا حق اور اجتماعی سوداکاری)

آئی-ایل-او مجلس ۱۰۰ (مساوی اجرت) اور ۱۱۱ (امتیازی سلوک – ملازمت اور پیشہ)

آئی-ایل-او مجلس ۱۰۲ (سماجی تحفظ – کم از کم ضوابطِ کار)

آئی-ایل-او مجلس ۱۳۱ (کم از کم اجرت کا تقرّر)

آئی-ایل-او مجلس ۱۳۵ (نمائندہ کارکن)

آئی-ایل-او مجلس ۱۳۸ اور سفارش ۱۴٦ (کم از کم عمر)

آئی-ایل-او مجلس ۱۵۵ اور سفارش ۱٦۴ (پیشہ ورانہ صحت و حفاظت)

آئی-ایل-او مجلس ۱۵۹ (پیشہ ورانہ آبادکاری اور ملازمت – معذور اشخاص)

آئی-ایل-او مجلس ۱٦۹ (مقامی اور قبائلی افراد)

آئی-ایل-او مجلس ۱۷۷ (گھریلو کام)

آئی-ایل-او مجلس ۱۸۱ (نجی ادارے برائے فراہمئ روزگار)

آئی-ایل-او مجلس ۱۸۲ (طفل مشقّت کی بدترین اقسام)

آئی-ایل-او مجلس ۱۸۳ (زچگی کا تحفّظ)

آئی-ایل-او مجلس کا ضابطۂ اخلاق برائے ایچ-آئی-وی/ ایڈز اور دنیائے ملازمت

عالمی اعلامیہ برائے انسانی حقوق

بین الاقوامی عہد برائے معاشی، سماجی اور ثقافتی حقوق

بین الاقوامی عہد برائے شہری اور سیاسی حقوق

اقوامِ متحدہ کی مجلس برائے حقوقِ اطفال

اقوامِ متحدہ کی مجلس برائےخاتمہءِنسوانی امتیاز

اقوامِ متحدہ کی مجلس برائےخاتمہءِنسلی امتیاز

اقوامِ متحدہ کے رہنما اصول برائے کاروبار اور انسانی حقوق

تین – تعریفات (حروفِ تہجی یا منطقی ترتیب میں)

۱- **یقینی بنانا:** اس ضابطہ کار میں "یقینی بنانے" کے الفاظ لازمی ضرورت کو ظاہر کرتے ہیں۔

۲- **کر سکنا:** اس ضابطہ کار میں "کر سکنے" کے الفاظ اجازت کو ظاہر کرتے ہیں۔

۳- **طفل:** ہر فرد جس کی عمر ۱۵ سال سے کم ہو، تا آنکہ لازمی تعلیم اور کام کرنے کی کم از کم عمر مقامی قانون میں اس سے ذیادہ طے کی گئی ہو، اس صورت میں نسبتاً بڑی عمر لاگو ہو گی۔

۴- **طفل مشقّت:** ہر کام جس کو ایک طفل اوپر دی گئی تعریف کے مطابق عمر سے پہلے سرانجام دے، ماوسوائے آئی-ایل-او کی سفارش ۱۴۶ کی حد میں۔

۵- **اجتماعی سوداکاری کا معاہدہ:** ایک ادارے(مثلاً آجر) یا آجروں کے گروہ اور ایک یا ایک سے ذیادہ کارکن تنظیموں میں ہونے والا معاہدہ جو ملازمت کی شرائط اور حالات کی وضاحت کرے۔

۶- **اصلاحی عمل:** ایک ایسا عمل جو ظاہر ہو چکی عدم تعمیل کی وجہ اور بنیاد کو دور کرنے کیلئے کیا جائے
نوٹ: اصلاحی عمل دوبارہ وقوع کو روکنے کیلئے کیا جاتا ہے۔

۷- **احتیاطی عمل:** ایک ایسا عمل جو ہو سکنے والی عدم تعمیل کی وجہ اور بنیاد کو دور کرنے کیلئے کیا جائے
نوٹ: احتیاطی عمل وقوع کو روکنے کیلئے کیا جاتا ہے

۸- **جبری یا لازمی مشقّت:** تمام کام یا خدمت جو رضاکارانہ طور پر پیش نہ کی گئی ہو اور جسے کسی سزا یا انتقام کے تحت کروایا جائے یا ایسا کام جو قرض کی ادائیگی کے عوض طلب کیا جائے۔

۹- **گھریلو کارکن:** ایک فرد جو کسی ادارے یا رسدکار، ذیلی رسدکار یا ذیلی معاہدہ کار سے معاہدہ یافتہ ہو مگر انکی عمارت یا متعلقات پر کام نہ کرتا ہو۔

۱۰- **غیرقانونی انسانی ترسیل:** استحصال کی غرض سے دھمکی، طاقت، دھوکے یا جبر کی کسی بھی قسم کے استعمال کے ذریعے سے افراد کی بھرتی، منتقلی، پناہ گاہی یا وصولی۔

۱۱- **دلچسپی رکھنے والی جماعتیں:** ایک فرد یا گروہ جو کسی ادارے کی سماجی کارکردگی یا/اور سرگرمیوں سے منسلک یا متاثرہ ہوں۔

۱۲- **کفافی اجرت:** ایک کارکن کی ایک جگہ پر ایک معیاری ہفتے میں کام کے عوض وصول کی گئی وہ اجرت جو اس کارکن اور اسکے خاندان کے معقول معیارِ زندگی کیلئے کافی ہو۔معقول معیارِ زندگی میں خوراک، پانی، مکان، صحت، سواری، کپڑے اور دوسری ضروریات جس میں غیر متوقع واقعات شامل ہیں۔

۱۳- **غیر مطابقت:** ایک ضرورت کی عدم تعمیل

۱۴- **ادارہ:** ایک کاروباری یا غیر کاروباری تنظیم جو اس ضابطہ کار کی تمام ضروریات کو بشمول اپنے ملازمین کے نافذ کرنے کیلئے ذمہ دار ہو۔ **نوٹ:** مثال کے طور پر اداروں میں کمپنیاں، کارپوریشن، زرعی فارم، شراکتی کاروبار، غیر سرکاری تنظیمیں اور سرکاری ادارے شامل ہیں

۱۵- **عملہ:** ادارے کے تمام براہِ راست ملازمین اور معاہدے کے تحت کام کرنے والے بشمول مُہتمم، حکام، منتظمین، نگران ملازمین، کارکنان اور معاہدے کے تحت کام کرنے والے کارکنان مثلاً چوکیدار، باورچی، دارالاقامہ کے ملازم اور خاکروب۔

۱۶- **کارکن:** تمام غیر انتظامی عملہ

۱۷- **نجی ادارہ برائے فراہمئ روزگار:** کوئی تنظیم، عوامی اداروں کے علاوہ، جو مزدوری کے لحاظ سے مندرجہ ذیل ایک یا زیادہ خدمات مہیا کرے:

بین الاقوامی ضابطہ کار

- بعدازاں ہونے والی شراکتِ ملازمت میں حصہ داربنے بنے بغیر ملازمت کیلئے موصول عرضیوں اور پیشکش کا ملاپ

- کسی تیسرے فریق کو فراہم کرنے کیلئے کارکنوں کی ملازمت جو انہیں کام دے اور اس کام کی نگرانی کرے۔

۱۸۔ **انسدادِ طفل مشقت:** اوپر دی گئے تعریف کے مطابق وہ تمام اطفال جنہیں کام سے ہٹا دیا گیا ہو، انکی صحت، حفاظت، تعلیم اور پرورش کو ضروری بنانے کیلئے کئے گئے تمام اقدامات اور امداد۔

۱۹۔ **خطرے کی تشخیص:** کسی ادارے کی صحت، حفاظت اور مزدوری سے متعلق پالیسیوں اور طریقہ کار کی شناخت کا عمل اور ان سے جڑے خطرات کی ترجیحی ترتیب۔

۲۰۔ **ایس-اے۸۰۰۰ نمائندہ کارکن:** ایس-اے۸۰۰۰ سے متعلقہ معاملات کی نمائندہ منتظم اور سینئر انتظامیہ تک رسائی میں مددگار کارکنوں کی جانب سے چنے گئے ایک یا ایک سے زائد نمائندے۔ یونین شدہ کارگاہوں میں نمائندہ کارکن **یقینی طور پر** تسلیم شدہ تجارتی یونین میں سے ہو گا، اگر وہ خدمات دینا چاہے۔ اس صورت میں کہ یونین اپنا نمائندہ مقرر نہیں کرتی یا ادارے یونین شدہ نہیں ہے، کارکن اس مقصد کو پورا کرنے کیلئے ؔزادانہ طور پر اپنے نمائندے کا انتخاب **کرسکتے ہیں**۔

۲۱۔ **سماجی کارکردگی:** ایس- اے۸۰۰۰ سے متعلقہ مکمل اور برقرار رکھی گئی تعمیل، مسلسل بہتری کرتے ہوئے۔

۲۲۔ **شراکت داروں کی مشغولیت:** دلچسپی رکھنے والی جماعتوں کی شرکت بشمول (لیکن محدود نہیں) ادارہ، تجارتی یونین، کارکنان، کارکن تنظیمیں، رسدکار، معاہدہ کار، خریدار، صارفین، سرمایہ کار، غیر سرکاری تنظیمیں، ذرائع ابلاغ، مقامی اور ملکی سرکاری اہلکار۔

۲۳۔ **رسدکار/ ذیلی معاہدہ کار:** سلسلۂ فراہمی میں شامل دیگر ادارے اور افراد جو ادارے کو اسکی بنائی گئی اشیاء یا خدمات میں استعمال ہونے والی یا اہمیت رکھنے والی اشیاء یا خدمات براہِ راست فراہم کرے۔

۲۴۔ **ذیلی رسدکار:** سلسلۂ فراہمی میں شامل دیگر ادارے اور افراد جو رسدکار کو اسکی یا ادارے کی بنائی گئی اشیاء یا خدمات میں استعمال ہونے والی یا اہمیت رکھنے والی اشیاء یا خدمات براہِ راست فراہم کرے۔

۲۵۔ **کارکن تنظیم:** کارکنوں کی خودمختار رضاکار انجمن جو کارکنوں کے حقوق اور دلچسپیوں کو فروغ اور تحفظ دینے کیلئے قائم کی گئی ہو۔

۲۶۔ **نو عمر کارکن:** ایسا کارکن جو ۱۸ سال سے کم عمر ہو لیکن طفل کی اوپر بیان کی گئی تعریف سے ذیادہ عمر کا ہو۔

چار – سماجی احتساب کی ضروریات

۱۔ طفل مشقت

معیار:

۱-۱) ادارہ اوپر دی گئی تعریف کے مطابق طفل مشقت خود نہ لینے اور اسکی حمایت نہ کرنے کو **یقینی بنائے گا**۔

۱-۲) ادارہ انسدادِ طفل مشقت سے متعلقہ تحریری پالیسیوں اور طریقہ کار کو قائم کرنے، دستاویزی شکل دینے، برقرار رکھنے اور عملے اور دیگر دلچسپی رکھنے والی جماعتوں کو مؤثر طور پر آگاہ کرنے کو **یقینی بنائے گا** اور ایسے اطفال کو مناسب مالی اور دیگر امداد فراہم کرنے کو **یقینی بنائے گا** تاکہ وہ سکول میں داخل ہوں اور اس میں تب تک رہ سکیں جب تک وہ طفل کی اوپر دی گئی تعریف سے اوپر نہ ہو جائیں۔

۱-۳) ادارہ نوعمر کارکنوں کو ملازمت **دے سکتا ہے**، مگر جہاں ان نوعمرکارکنوں پر لازمی تعلیم کا قانون لاگو ہو، وہاں کام کو صرف سکول کے اوقات کے علاوہ **یقینی بنائے گا**۔ کسی بھی صورت میں کسی نوعمر کارکن کے سکول، کام اور سفر کے اوقات مل کر ۱۰ گھنٹے سے کم رکھنے کو **یقینی بنایا جائے گا** اور کسی بھی صورت میں نوعمر کارکنوں سے ایک دن میں ۸ گھنٹے سے ذیادا کام نہ لینے کو **یقینی بنایا جائے گا**۔ نو عمر کارکن رات کے وقت کام نہیں **کرسکتے**۔

۱-۴) ادارہ اطفال یا نوعمرکارکنوں کو کسی بھی صورت میں – کارگاہ کے اندر یا باہر – انکی ذہنی و جسمانی صحت اور نشونما کے لیے مضر اور غیر محفوظ حالات کا سامنا نہ کروانے کو **یقینی بنائے گا**۔

۲۔ جبری یا لازمی مشقت

معیار:

۲-۱) ادارہ جبری یا لازمی مشقت (بشمول قیدبامشقت، جیسا کہ مجلس ۲۹میں تعریف کی گئی ہے) خود نہ لینے اور اسکی حمایت نہ کرنے کو **یقینی بنائے گا**۔ اصل شناختی کاغذات اپنے قبضے میں نہ رکھنے کو **یقینی بنائے گا** اور عملے سے ملازمت کے آغاز میں ادارے کو رقم جمع کرنے کی ضرورت نہ رکھنے کو **یقینی بنائے گا**۔

۲-۲) ادارہ یا ادارے کو مزدور فراہم کرنے والا کوئی فریق، عملے کی اجرت، جائیداد یا دستاویزات کا کوئی بھی حصہ اپنے پاس عملے کو کام کرتے رہنے پر مجبور کرنے کیلئے نہ روکنے کو **یقینی بنائے گا**۔

۲-۳) ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ ملازمت کے حصول کی لاگت یا اجرت کُلّی یا جزوی طور پرکارکن برداشت نہ کریں۔

۲-۴) عملے کے اس حق کو **یقینی بنائے گا** کہ وہ کارگاہ کے اندر اپنا کام دن کے مقرر کئے گئے معیار میں مکمل کرنے کے بعد عمارت اور متعلقات سے باہر جا سکیں اور اپنی ملازمت کو ایک معقول نوٹس دے کر ختم کر سکیں۔

۲-۵) ادارہ یا ادارے کو مزدور فراہم کرنے والا کوئی فریق غیر قانونی انسانی ترسیل خود نہ کرنے اور اسکی حمایت نہ کرنے کو **یقینی بنائے گا**۔

۳۔ صحت اور حفاظت

معیار:

۳۔۱) ادارہ کارگاہ پر محفوظ اور صحتمند ماحول کو **یقینی بنائے گا** اور ایسے مؤثر اقدامات کو **یقینی بنائے گا** جن سے کام کے دوران یا اس سے متعلقہ صحت اور حفاظت کے ممکنہ حادثات و خطرات کا تدارک کیا جائے۔ اس امر کو بھی **یقینی بنایا جائے گا** کہ کارگاہ میں موجود خطرات کی وجوہات کو متعلقہ صنعتی شعبے اور مخصوص خطرات کے مروجہ صحت اور حفاظت کے علم کی بنیاد پر کم سے کم یا ہر ممکنہ حد تک ختم کیا جائے۔

۳۔۲) ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ کارگاہ میں نئی، حاملہ اور شِیر خوار ماؤں سے متعلقہ خطرات کا جائزہ لے بشمول انکے کام کے نتیجے میں پیدا ہونے والے خطرات تاکہ انکی صحت اور حفاظت کو درپیش خطرات کو کم یا ختم کرنے کیلئے ہر ممکنہ اقدامات کئے جا سکیں۔

۳۔۳) جہاں مؤثر کمی یا روک تھام کے اقدامات کے باوجود کام کے ماحول میں خطرات برقرار رہیں، وہاں ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ ملازمین کو اپنے خرچ پر مناسب ذاتی حفاظتی آلات فراہم کرے۔ کام سے متعلقہ لگنے والی چوٹ کی صورت میں ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ کارکن کو ابتدائی طبّی امداد مہیا کرے اور کارکن کو بعدازاں ملنے والے طبّی معالجے میں مدد کرے۔

۳۔۴) ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ ایک اعلیٰ انتظامی نمائندہ مقرر کیا جائے جو کارگاہ میں تمام عملہ کیلئے محفوظ اور صحتمند ماحول اور اس ضابطہ کار کے تمام صحت اور حفاظت کے عناصر کو نافذ کرنے کا ذمہ دار ہو۔

۳۔۵) ایک صحت اور حفاظت سے متعلقہ کمیٹی کے قیام اور برقرار رکھنے کو **یقینی بنایا جائے گا** جس میں کارکنوں اور انتظامیہ کے نمائندوں کا توازن رکھا جائے گا۔ اگر قانون میں کوئی دوسری صورت نہیں دی گئی تو کمیٹی کے کم از کم ایک کارکن رکن کا تعلق کسی تسلیم شدہ تجارتی یونین سے ہونا **یقینی بنایا جائے گا**، اگر وہ خدمات دیناچاہیں۔ ان صورتوں میں جب یونین اپنا نمائندہ مقرر نہ کرے یا ادارے میں یونین کا وجود نہ ہو، کارکن جسے مناسب سمجھیں اسے نمائندہ مقرر کرنے کو **یقینی بنائیں گے**۔ اس کے فیصلوں سے تمام کارکنوں کی مؤثر آگاہی کو **یقینی بنایا جائے گا**۔ کارگاہ میں صحت اور حفاظت کے حالات کی مسلسل بہتری کے لئے پُرعظم طور پر اہل رہنے کیلئے کمیٹی کی تربیت اور وقفے وقفے سے دوبارہ تربیت کو **یقینی بنایا جائے گا**۔ یہ صحت اور حفاظت کے خطرات کی رسمی و متواتر تشخیص کو **یقینی بنائے گی** اور موجودہ و ممکنہ خطرات کو حل کرے گی۔ ان تشاخیص اور اصلاحی و احتیاطی عمل کے ریکارڈ رکھنے کو **یقینی بنایا جائے گا**۔

۳۔۶) ادارہ عملے کی ایک باقاعدہ بنیاد پرصحت اور حفاظت کی مؤثر تربیت کو **یقینی بنایا جائے گا**، جس میں کارگاہ پر تربیت اور حسبِ ضرورت کام کی خصوصی تربیت شامل ہے۔ ایسی تربیت کی دُہرائی کو **یقینی بنایا جائے گا** نئے اور دوبارہ تعینات ہونے والے ملازمین کیلئے، جہاں کوئی واقعہ پیش آیا ہو اور جب ٹیکنالوجی کی تبدیلی یا نئی مشین کے متعارف ہونے سے ملازمین کیلئے صحت و حفاظت کے نئے خطرات درپیش ہوں۔

۳۔۷) ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ عملے کی صحت وحفاظت کو درپیش ممکنہ خطرات کا پتہ لگانے، روکنے، کم کرنے، خاتمہ کرنے یا کسی اور طرح نمٹنے کیلئے تحریری دستاویز بنائے۔ ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ کارگاہ اور ادارے کی مہیا کی گئی تمام رہائش اور جائیداد پر، خواہ وہ ملکیتی ہو یا کرائے و ٹھیکے پر لی گئی رہائش یا جائیداد ہو، پیش آنے والے صحت و حفاظت کے واقعات کا تحریری ریکارڈ رکھا جائے۔

۳۔۸) ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ تمام ملازمین کی استعمال کیلئے صاف بیت الخلاء، پینے کا صاف پانی، کھانے کی مناسب جگہ، اور جہاں اطلاق ہو کھانا رکھنے کی صاف جگہ تک رسائی فراہم کرے۔

۹-۳) ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ ملازمین کو فراہم کردہ رہائشی سہولیات، خواہ وہ ملکیتی ہوں یا کسی خدمتکار ادارے سے کرائے یا ٹھیکے پر لی گئی ہوں، صاف اور محفوظ ہوں اور انکی بنیادی ضروریات کو پورا کرتی ہوں۔

۱۰-۳) تمام ملازمین کے اس حق کو **یقینی بنایا جائے گا** کہ کسی ممکنہ سنگین خطرے کی صورت میں ادارے کی اجازت طلب کئے بغیر خود کو الگ کر سکیں۔

۴۔ معاونت کی آزادی اور اجتماعی سوداکاری کا حق

معیار:

۱-۴) تمام عملے کے اس حق کو **یقینی بنایا جائے گا** کہ وہ اپنی مرضی کی تجارتی یونین کو تشکیل دےسکیں، شامل ہو سکیں اور منظّم کر سکیں اور ادارے کے ساتھ اپنی طرف سے اجتماعی سوداکاری کر سکیں۔ ادارہ اس حق کے احترام کو **یقینی بنائے گا** اور عملے کو مؤثر طریقے سے باخبر رکھنے کو **یقینی بنائے گا** کہ وہ اپنی مرضی کی کارکن تنظیم میں ادارے کی جانب سے کسی انتقامی کاروائی یا منفی نتائج کے بغیر شمولیت اختیار کرنے میں آزاد ہوں گے۔ ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ کارکن تنظیم یا اجتماعی سوداکاری کے قیام، کام کاج یا انتظام میں کسی قسم کی مداخلت نہیں کرے گا۔

۲-۴) ان حالات میں جہاں معاونت کی آزادی اور اجتماعی سوداکاری کا حق قانون کے تحت محدود ہے، ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ کارکنوں کو اپنے نمائندوں کے آزادانہ چناؤ کی اجازت دی جائے۔

۳-۴) ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ یونین ممبران، نمائندہ کارکنان اور کوئی ملازم جو کارکنان کو منظّم کرنے میں مشغول ہو، کو اس بناء پر کسی امتیازی سلوک کرنے، ہراساں کرنے، دھمکیاں دینے یا انتقامی کاروائی کا نشانہ نہیں بنایا جائے گا اور ایسے نمائندوں کو کارگاہ میں اپنے ممبران تک رسائی دی جائے گی۔

۵۔ امتیازی سلوک

معیار:

۱-۵) ادارہ **یقینی بنایا جائے گا** کہ نسل، قومی یا علاقائی یا سماجی مآخذ، ذات، پیدائش، مذہب، معذوری، صنف، جنسی رجحان، خاندانی ذمہ داریوں، ازدواجی حیثیت، یونین کی رکنیت سیاسی آراء، عمر یا کسی ایسی حالت جو امتیازی سلوک کو جنم دے، کی بناء پر بھرتی، معاوضہ، تربیت کی رسائی، ترقی، برطرفی یا سبکدوشی میں امتیازی سلوک خود نہیں کرے گا یا حمایت نہیں کرے گا۔

۲-۵) ادارہ **یقینی بنایا جائے گا** کہ عملے کے عقائد پر عمل یا طریقِ کار یا ایسی ضروریات کو پورا کرنے میں جو نسل، قومی یا سماجی مآخذ، مذہب، معذوری، صنف، جنسی رجحان، خاندانی ذمہ داریوں، ازدواجی حیثیت، یونین کی رکنیت سیاسی آراء، عمر یا کسی ایسی حالت جو امتیازی سلوک کو جنم دے، سے متعلقہ ہوں، مداخلت نہ کی جائے۔

۳-۵) ادارہ **یقینی بنایا جائے گا** کہ کارگاہ اور ادارے کی مہیا کی گئی رہائش یا جائیداد، خواہ وہ ملکیتی ہوں یا کسی خدمتکار ادارے سے کرائے یا ٹھیکے پر لی گئی ہوں، میں ایسے رویّے کی اجازت نہ دی جائے جو دھمکی آمیز، بدسلوک، استحصالی یا جنسی طور پر تشددآمیز ہو بشمول اشارے، زبان یا جسمانی روابط۔

۴-۵) ادارہ **یقینی بنایا جائے گا** کہ کسی بھی حالت میں عملے پر حمل یا کنوارپن کی جانچ کی شرط نہ لگائی جائے۔

۶۔ تادیبی کاروائی

معیار:

۶۔۱) ادارہ **یقینی بنایا جائے گا** کہ تمام ملازمین کے ساتھ عزت اور وقار سے پیش آیا جائے۔ ادارہ **یقینی بنایا جائے گا** کہ عملے کے خلاف جسمانی سزا، ذہنی یا جسمانی تشدّد یا گالم گلوچ کا استعمال نہ خود کرے نہ ہی ایسا برداشت کرے۔ کسی سخت یا غیر انسانی سلوک کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

۷۔ اوقاتِ کار

معیار:

۷۔۱) ادارہ **یقینی بنایا جائے گا** کہ اوقاتِ کار، وقفوں اور عام تعطیلات کے لاگو قوانین، اجتماعی سوداکاری کےمعاہدوں(جہاں اطلاق ہو) اور مروّجہ صنعتی معیار کی تعمیل کی جائے۔ ہفتے میں کام کے عام اوقات، بغیر زائد وقت، قانون کے مطابق واضح کرنا **یقینی بنایا جائے گا** لیکن ۴۸ گھنٹوں سے زائد نہ ہونے کو **یقینی بنایا جائے گا**۔

۷۔۲) عملے کو ہر چھ دن مسلسل کام کے بعد کم از کم ایک دن کی چھٹی دینے کو **یقینی بنایا جائے گا**۔ اس قاعدے سے استثناء صرف اس صورت میں لاگو ہو سکتا ہے جب مندرجہ ذیل دونوں صورتیں موجود ہوں:

الف) ملکی قانون اوقاتِ کار کی اس حد سے زیادہ کی اجازت دیتا ہو؛ اور

ب) ایک آزادانہ مذاکرات کے ذریعے طے شدہ اجتماعی سوداکاری کا معاہدہ رائج ہو جو آرام کے مناسب وقفوں کے ساتھ اوقاتِ کار کی اوسط طے کرتا ہو۔

۷۔۳) تمام زائد وقتی کام کے رضاکارانہ ہونے کو **یقینی بنایا جائے گا**، ماسوائے درج ذیل ۷۔۴ کے، ۱۲ گھنٹے سے ذیادہ نہ ہونے کو **یقینی بنایا جائے گا** اور اسکی مسلسل بنیادوں پر درخواست نہ کرنے کو **یقینی بنایا جائے گا**۔

۷۔۴) ایسی صورت میں جہاں مختصر مدّت کی کاروباری مانگ پورا کرنے کیلئے زائد وقتی کام کی ضرورت ہو اور ادارہ کارکنان کی قابلِ لحاظ تعداد کی نمائندگی کرنے والے آزادانہ مذاکرات کے ذریعے طے شدہ اجتماعی سوداکاری کے معاہدے میں شریک ہو، ادارہ ایسے معاہدے کے مطابق ایسے زائدوقتی کام **کرواسکتا ہے**۔ ایسا کوئی معاہدہ اوقاتِ کار کی اس شِق کی لازمی تعمیل کرے گا۔

۸۔ اجرت

معیار:

۸۔۱) ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ عملے کے کفافی اجرت کے حق کا احترام کیا جائے اور **یقینی بنائے گا** کہ ایک عام کام کے ہفتے کی اجرت، بغیر زائد وقتی کام کے، ہمیشہ قانونی یا صنعتی معیار، یا اجتماعی سوداکاری کے معاہدے (جہاں اطلاق ہو) کو پورا کرے۔ **یقینی بنایا جائے گا** کہ اجرت عملے کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کافی ہو اور کچھ صوابدیدی آمدن بھی مہیا کرے۔

۸۔۲) ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ اجرت میں سے تعدیبی مقاصد کیلئے کٹوتی نہ کی جائے۔ اس قاعدے سے استثناء صرف اس صورت میں لاگو ہو سکتا ہے جب مندرجہ ذیل دونوں صورتیں موجود ہوں:

الف) ملکی قانون اجرت میں سے تعدیبی مقاصد کیلئے کٹوتی کی اجازت دیتا ہو؛ اور

ب) ایک آزادانہ مذاکرات کے ذریعے طے شدہ اجتماعی سوداکاری کا معاہدہ رائج ہو جو اس عمل کی اجازت دیتا ہو۔

۸۔۳) ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ عملے کی اجرت اور دیگر فوائد کی تفصیل انہیں واضح اور مستقل بنیادوں پر ادائیگی کے وقفوں پر تحریری طور پر بتائی جائے۔ ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ تمام واجب الاداءاجرت اور دیگر فوائد کارکنان کی سہولت کو مدّنظر رکھتے ہوئے قانونی طور پر ادا کئے جائیں اور کسی بھی صورتحال میں اس میں تاخیر یا محدود صورتیں جیسا کہ وثیقہ جات، مثنیٰ جات یا وعدہ نامے شامل ہیں، نہیں دیے جائیں گے۔

۸۔۴) تمام زائد وقتی کام کا معاوضہ ملکی قانون کی تعریف یا اجتماعی سوداکاری کے معاہدے کی طرف سے قائم کردہ اضافی شرع کے مطابق ادا کرنا **یقینی بنایا جائے گا**۔ ایسے ممالک جہاں زائد وقتی کام کی اضافی شرع قانون کے تحت متعین نہیں ہےیا اجتماعی سوداکاری کا کوئی معاہدہ نہیں ہے، ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ عملے کو زائد وقتی کام کا معاوضہ اپنی متعین کردہ اضافی شرع یا مروّجہ صنعتی معیار کے برابر اضافی شرع، جو بھی ذیادہ ہے، کے مطابق ادا کرے۔

۸۔۵) ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ مزدوری اور سماجی تحفظ سے متعلقہ لاگو قوانین کے تحت عملے کے حوالے سے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے سے بچنے کیلئے صرف مزدوری کے ٹھیکے کے انتظام، مسلسل قلیل مدّتی معاہدے یا/اور جھوٹے شاگردی معاہدے یا ایسے دوسرے منصوبوں کا استعمال نہ کرے۔

۹۔ انتظامی نظام

معیار:

۹۔۱) پالیسی، طریقِ کار اور ریکارڈ

۹۔۱۔۱) اعلیٰ انتظامیہ **یقینی بنائے گی** کہ تمام عملے کی آگاہی کیلئے، مناسب زبانوں میں، ایک پالیسی بیان لکھا جائے کہ اس نے ایس-اے۸۰۰۰ کو تعمیل کیلئے منتخب کیا ہے۔

۹۔۱۔۲) اس پالیسی بیان میں ادارے کی جانب سے ایس-اے۸۰۰۰ ضابطہ کار کی ضروریات کی تعمیل کا عزم اور اصولی عناصر اور انکی تشریح کے سابقہ حصے میں دیے گئے بین الاقوامی دساتیر کا احترام شامل ہونا **یقینی بنایا جائے گا**۔ اس بیان میں ادارے کا ملکی قوانین، دیگر لاگو قوانین اور دیگر ایسی ضروریات جن کا ادارے پر اطلاق ہو، کی تعمیل کا عزم **یقینی بنایا جائے گا**۔

۹۔۱۔۳) اس پالیسی بیان اور ایس-اے۸۰۰۰ ضابطہ کار کا کارگاہ، ادارے کی مہیا کردہ رہائش اورجائیداد، خواہ وہ ملکیتی ہوں یا کسی خدمتکار ادارے سے کرائے یا ٹھیکے پر لی گئی ہوں، میں نمایاں اور قابلِ فہم انداز میں آویزہ کرنا **یقینی بنایا جائے گا**۔

۹۔۱۔۴) ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ ایس-اے۸۰۰۰ ضابطہ کار کے نفاذ کیلئے پالیسیاں اور طریقِ کار بنائے جائیں۔

۹۔۱۔۵) ان پالیسیوں اور طریقِ کار کا مؤثر طور پر مطلع کیا جانا اور تمام مناسب زبانوں میں دستیاب ہونا **یقینی بنایا جائے گا**۔ ایسی اطلاعات کا گاہکوں، رسدکاروں، ذیلی معاہدہ کاروں اور ذیلی رسدکاروں کو مہیا کیا جانا **یقینی بنایا جائے گا**۔

۹۔۱۔۶) ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ ایس-اے۸۰۰۰ ضابطہ کار کے نفاذ اور اسکی تعمیل کے ثبوت کیلئے مناسب ریکارڈ رکھے بشمول اس دفع میں شامل انتظامی نظام کی ضروریات کے۔ متعلقہ ریکارڈ کا رکھنا اور زبانی یا تحریری خلاصہ ایس-اے۸۰۰۰ نمائندہ کارکن کو دیا جانا **یقینی بنایا جائے گا**۔

۹۔۱۔۷) ادارہ اس ضابطہ کار کے نفاذ کیلئے بنائے گئے پالیسی بیان، دیگر پالیسیوں اور طریقِ کار کا باقاعدگی سے انتظامی جائزہ لینا **یقینی بنائے گا** تاکہ مسلمل بہتری کا عمل جاری رہے۔

۹۔۱۔۸) ادارہ دلچسپی رکھنے والی جماعتوں کی درخواست پر مؤثر انداز میں اپنے پالیسی بیان کا عوامی طور پر دستیاب ہونا **یقینی بنائے گا**۔

۹۔۲) سماجی کارکردگی ٹیم

۹۔۲۔۱) ایس-اے۸۰۰۰ کی تمام دفعات کے نفاذ کیلئے ایک سماجی کارکردگی ٹیم (ایس-پی-ٹی) کی تشکیل کو **یقینی بنایا جائے گا**۔ ٹیم میں **یقینی بنایا جائے گا** کہ متوازن نمائندگی رہے:

الف) ایس-اے۸۰۰۰ نمائندہ کارکنان

ب) انتظامیہ

ضابطہ کار کی تعمیل کا احتساب صرف اعلیٰ انتظامیہ پر لاگو ہے

۹۔۲۔۲) یونین شدہ کارگاہ میں **یقینی بنایا جائے گا** کہ ایس-پی-ٹی میں کارکنان کی نمائندگی تسلیم شدہ تجارتی یونین کے نمائندگان کریں، اگر وہ خدمات دینا چاہیں۔ ان صورتوں میں جب یونین اپنا نمائندہ مقرر نہ کرے یا ادارے میں یونین کا وجود نہ ہو، کارکن اس مقصد کیلئے آزادانہ طور پر انہیں میں سے ایس-اے۸۰۰۰ کارکن نمائندے کا چناؤ **کر سکتے ہیں**۔ **یقینی بنایا جائے گا** کہ ایس-اے۸۰۰۰ کارکن نمائندگان کو کسی صورت میں تجارتی یونین کی نمائندگی کے متبادل کے طور پر نہ دیکھا جائے۔

۹۔۳) خطرات کی نشاندہی اور تشخیص

۹۔۳۔۱) ایس-پی-ٹی **یقینی بنائے گی** کہ اس ضابطہ کار کی موجودہ یا ممکنہ غیر مطابقت کی نشاندہی اور ترجیح کیلئے باقاعدگی سے تحریری تشخیصِ خطرات کی جائے۔ مذیدبرآں، یہ **یقینی بنائے گی** کہ اعلیٰ انتظامیہ کو ان خطرات سے نمٹنے کیلئے سفارشات بھی کرے۔ خطرات سے نمٹنے کیلئے سفارشات کو تجیح دینے میں انکی شدّت یا ان سے نمٹنے میں تاخیر کا انکا حل ناممکن بنا دینے کو مدّنظر رکھنا **یقینی بنایا جائے گا**۔

۹۔۳۔۲) ایس-پی-ٹی **یقینی بنائے گی** کہ انکی تشخیص، سفارشی اعدادوشمار اور اسکے اکٹھا کرنے کی تکنیک اور دلچسپی رکھنے والی جماعتوں کے ساتھ بامعنی مشاورت پر مبنی ہو۔

۹۔۴) نگرانی

۹۔۴۔۱) ایس-پی-ٹی **یقینی بنائے گی** کہ کارگاہ کی ان سرگرمیوں کی مؤثر نگرانی کرے:

الف) اس ضابطہ کار کی تعمیل؛

ب) ایس-پی-ٹی کی جانب سے نشاندہی کیے گئے خطرات کے مؤثر تدارک پر عمل درآمد ؛ اور

ج) ادارے کی پالیسیوں اور اس ضابطہ کار کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے نافذالعل نظام کی تاثیر

یہ اس بات کے مجاز ہونے کو **یقینی بنائے گی** کہ دلچسپی رکھنے والی جماعتوں (شراکت داروں) سے معلومات اکٹھی کرے یا نگرانی کی کاروائیوں میں شامل کرے۔ یہ ایس-اے۸۰۰۰ ضابطہ کار کی ممکنہ غیرمطابقت کے مطالعے، وضاحت، تجزیے یا/اور تدارک کیلئے دوسرے شعبوں سے رابطہ رکھنے کو **یقینی بنائے گی**۔

۹۔۴۔۲) ایس-پی-ٹی معمول کی داخلی جانچ پڑتال میں تعاون کو **یقینی بنائے گی** اور اعلیٰ انتظامیہ کو ایس-اے۸۰۰۰ ضابطہ کار کی تعمیل میں لئے جانے والے اقدامات کے فوائد اور کارکردگی پر رپورٹ پیش کرے گی جس میں نشاندہی کیے گئے اصلاحی اور احتیاطی اقدامات کا ریکارڈ بھی شامل ہو گا۔

۹۔۴۔۳) ایس-پی-ٹی **یقینی بنائے گی** کہ باقاعدگی سے ملاقات کرے اور ضابطہ کار کی تعمیل کو مضبوط کرنے کیلئے ممکنہ اقدامات کی نشاندہی کرے۔

۹۔۵) داخلی شمولیت اور روابط

۹۔۵۔۱) ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ عملہ ایس-اے۸۰۰۰ کی ضروریات کو مؤثر طور پر سمجھتا ہے اور **یقینی بنائے گا** کہ ایس-اے۸۰۰۰ کی ضروریات کو باقاعدگی سے عمومی رابطے کے ذریعے آگاہ کرے۔

۹۔۶) شکایات کا انتظام اور تدارک

۹۔۶۔۱) ادارہ ایک تحریری طریقہ کار برائے شکایات کے نفاذ کو **یقینی بنائے گا** جو کہ رازدارانہ، غیرجانبدارانہ، غیرانتقامی ہو اور کارگاہ یا/اور ایس-اے۸۰۰۰ کی غیرمطابقت سے متعلق عملے اور دلچسپی رکھنے والی جماعتوں کے تبصرے، سفارشات، رپورٹ یا شکایات کیلئے دستیاب اور قابلِ رسائی ہو گا۔

۹۔۶۔۲) ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ اسکے پاس کارگاہ یا/اور ایس-اے۸۰۰۰ کی غیرمطابقت سے متعلق شکایات یا اسکی پالیسیوں اور طریقہ کار کے نفاذ کے نتائج کی تحقیقات، متابعت اور آگاہی کیلئے تحریری طریقہ کار ہو۔ یہ نتائج عملے اور، بہ درخواست، دیگر دلچسپی رکھنے والی جماعتوں کیلئے آزادانہ طور پر دستیاب کرنے کو **یقینی بنایا جائے گا**۔

۹۔۶۔۳) ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ کسی ملازم یا دلچسپی رکھنے والی جماعت کے خلاف ایس-اے۸۰۰۰ کی تعمیل کے حوالے سے معلومات مہیا کرنے یا کارگاہ کے حوالے سے کوئی شکایت کرنے پر تادیبی کاروائی، برخواستگی یا کسی دوسری صورت میں امتیازی سلوک نہیں کیا جائے گا۔

۹۔۷) بیرونی تصدیق اور شراکتداروں کی مشغولیت

۹۔۷۔۱) اس ضابطہ کار کی تعمیل کی تصدیق کیلئے ہونے والی اعلانیہ یا غیراعلانیہ جانچ پڑتال کی صورت میں ادارہ بیرونی جانچ کار سے مکمل تعاون کو **یقینی بنائے گا** تاکہ وہ ایس-اے۸۰۰۰ ضابطہ کار کی تعمیل میں پیش آنے والے مسائل کی شدّت اور تعداد کا تعین کر سکیں۔

۹۔۷۔۲) ادارہ ایس-اے۸۰۰۰ ضابطہ کار کی مستقل تعمیل کیلئے شراکتداروں کی مشغولیت میں حصہ کو **یقینی بنائے گا**۔

۹۔۸) اصلاحی و احتیاطی عمل

۹۔۸۔۱) ادارہ اصلاحی و احتیاطی اقدامات کیلئے پالیسیوں اور طریقہ کار کی تشکیل کو **یقینی بنائے گا** اور اسکے لئے مناسب وسائل مہیا کرنے کو **یقینی بنائے گا**۔ ایس-پی-ٹی ان اقدامات کے مؤثر نفاذ کو **یقینی بنائے گی**۔

۹-۸-۲) ایس-پی-ٹی ایسے ریکارڈ رکھنے کو **یقینی بنائے گی** جن میں، کم ازکم، ایس-اے۸۰۰۰ سے متعلقہ عدم مطابقت، انکی بنیادی وجوہات، انکے اصلاحی و احتیاطی اقدامات اور نفاذ کے نتائج، بشمول وقت کی مقررہ حد، فہرست کی گئی ہوں۔

۹-۹) تربیت و تعمیرِ صلاحیت

۹-۹-۱) ادارہ ایس-اے۸۰۰۰ ضابطہ کار کے مؤثر نفاذ کیلئے، جیسا کہ خطرات کی تشخیص کے نتائج میں بتایا گیا ہے، تمام عملے کیلئے ایک تربیتی منصوبے بنانے کو **یقینی بنائے گا**۔ ادارہ تواتر سے تربیت کے مؤثر ہونے کی پیمائش کرنےکو **یقینی بنائے گا** اور اسکی نوعیت اور تعداد کا ریکارڈ رکھے گا۔

۹-۱۰) رسدکاروں اور معاہدہ کاروں کا انتظام

۹-۱۰-۱) ادارہ اپنے رسدکاروں/ ذیلی معاہدہ کاروں، روزگار فراہم کرنے والے اداروں اور ذیلی رسدکاروں کی ایس-اے۸۰۰۰ ضابطہ کار کے حوالے سے مطلوبہ احتیاط برتنے کو **یقینی بنائے گا**۔ مطلوبہ احتیاط کا یہی عمل نئے رسدکاروں/ ذیلی معاہدہ کاروں، روزگار فراہم کرنے والے اداروں اور ذیلی رسدکاروں کو منتخب کرنے پر لاگو ہو گا۔ اس ضرورت کی کم ازکم سرگرمیوں کے ریکارڈ کرنے کو **یقینی بنایا جائے گا** جس میں شامل ہوں:

الف) رسدکاروں/ ذیلی معاہدہ کاروں، روزگار فراہم کرنے والے اداروں اور ذیلی رسدکاروں کی اعلیٰ انتظامیہ کو اس ضابطہ کار کی ضروریات سے مؤثر طریقے سے آگاہ کیا جائے گا۔

ب) رسدکاروں/ ذیلی معاہدہ کاروں، روزگار فراہم کرنے والے اداروں اور ذیلی رسدکاروں کی جانب سے ہونے والی غیرمطابقت کے اہم خطرات کی تشخیص (**نوٹ:** "اہم خطرات" کی وضاحت رہنما دستاویز میں موجود ہے)

ج) معقول کوشش کیجائے کہ رسدکاروں/ ذیلی معاہدہ کاروں، روزگار فراہم کرنے والے اداروں اور ذیلی رسدکاروں اور ادارے کیجانب سے ہر ممکن طور پر ان خطرات کو کم کرنے کی مناسب جدوجہد کو **یقینی بنایا گیا ہے** اور ادارے کی قابلیت اور وسائل کے مطابق ترجیحات طے کی گئی ہیں کہ ان اداروں پر اثرانداز ہوا جا سکے۔ (**نوٹ:** "مناسب جدوجہد" کی وضاحت رہنما دستاویز میں موجود ہے)

د) رسدکاروں/ ذیلی معاہدہ کاروں، روزگار فراہم کرنے والے اداروں اور ذیلی رسدکاروں کی کارکردگی سے باخبر رہنے کیلئے نگرانی کی سرگرمیاں نافذ کی جائیں گی تاکہ **یقینی بنایا جائے** کہ ان اہم خطرات سے مؤثر طور پر نمٹا گیا ہے۔

۹-۱۰-۲) جہاں ادارہ ایسے رسدکاروں/ ذیلی معاہدہ کاروں، روزگار فراہم کرنے والے اداروں اور ذیلی رسدکاروں سے رسد یا خدمات وصول کرتا، سنبھالتا یا فروغ دیتا ہے جن کی گھریلو کارکن کے طور پر درجہ بندی کی گئی ہو، ادارہ **یقینی بنائے گا** کہ ایسے مؤثراقدامات کئے جائیں کہ ایسے گھریلو کارکنان اس درجۂ تحفظ کے متحمل ہو سکیں جیسا کہ ادارے کے کارکنان اس ضابطہ کار کی ضروریات کے تحت متحمل ہیں۔